Meeting between External Affairs Minister and Foreign Minister of Maldives

August 13, 2020

وزیر خارجہ اور مالدیپ کے وزیر خارجہ کے درمیان ملاقات

13 اگست، 2020

1۔ ہندوستان کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جیشنکر (وزیر برائے خارجہ امور) اور مالدیپ کے وزیر خارجہ عبد اللہ شاہد نے 13 اگست 2020 کو ویڈیو کانفرنس کے ذریعے ایک میٹنگ کی۔

2۔ یہ بات چیت ہندوستان اور مالدیپ کے مابین باضابطہ اعلی سطح کے تبادلے کا ایک حصہ تھی۔ اس میٹنگ نے باہمی تعلقات کا جائزہ لینے اور COVID-19 کے ساتھ ساتھ مجموعی طور پر دوطرفہ شراکت داری کے تناظر میں کچھ اہم اعلانات کرنے کا موقع فراہم کیا۔ وزراء نے ہندوستان اور مالدیپ کے مابین دیرینہ تعلقات کا جائزہ لیا، اور اس بات کا ذکر کرتے ہوئے اطمینان کا اظہار کیا کہ COVID-19 وبائی مرض دو طرفہ تعاون کی رفتار کو کم نہیں کرسکا ہے۔ بھارتی وزیر خارجہ نے بھارتی عوام اور حکومت ہند کی طرف سے مالدیپ کے عوام اور حکومت کو مبارکباد بھی پیش کیا، اور صدر صالح کی حکومت کو یقین دلایا کہ مشکل وقت میں ہندوستان اپنے قریبی سمندری پڑوسی اور دوست کے شانہ بشانہ کھڑا ہے۔

3۔ وزیر خارجہ نے اس بات کے لئے خوشی کا اظہار کیا کہ ہندوستان اور مالدیپ نے COVID-19 وبائی مرض سے نمٹنے کے لئے ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کیا، اور یہ کہ مالدیپ پڑوسی ممالک کے مابین ہندوستان کی طرف سے COVID-19 سے متعلق فراہم کردہ امداد کا سب سے بڑا فائدہ اٹھانے والا ملک ہے۔ وزیر خارجہ نے وبائی بیماری کے صحت اور معاشی اثرات کو کم سے کم کرنے کے لئے مالدیپ کو ہر ممکن مدد کے لئے ہندوستان کے مستقل عزم کو دہرایا۔ بھارتی وزیر خارجہ اور مالدیپ کے وزیر خارجہ شاہد نے اس بات پر زور دیا کہ زیادہ سے زیادہ کنکٹوٹی کے نتیجے میں خوشحالی آتی ہے۔

4۔ بھارتی وزیر خارجہ نے ڈیجیٹل ویڈیو کانفرنس میں مندرجہ ذیل اعلانات کیے:

(i) گریٹر مالے کنکٹوٹی پروجیکٹ (جی ایم سی پی):

مالدیپ کی حکومت کی درخواست کے جواب میں، وزیر خارجہ نے مالدیپ میں گریٹر مالے کنکٹوٹی پروجیکٹ (جی ایم سی پی) کے نفاذ کی حمایت کرنے کے لئے ایک مالی پیکیج، جس میں 100 ملین امریکی ڈالر کی گرانٹ اور 400 ملین امریکی ڈالر کی نئی لائن آف کریڈٹ شامل ہے، فراہم کرنے کے لئے حکومت ہند کے فیصلے کا اعلان کیا۔ وزیر خارجہ نے اس بات کا ذکر کیا کہ یہ مالدیپ کا سب سے بڑا شہری انفراسٹرکچر پروجیکٹ ہوگا جو کہ مالے شہر (مالدیپ کا دارالحکومت) کو تین پڑوسی جزیروں - ویلنگلی، گلہیفاہو (جہاں ایک بندرگاہ ہندوستانی لائن آف کریڈٹ کے تحت تعمیر کیا جارہا ہے) اور تھیلافوشی (نیا صنعتی زون) کے ساتھ، 6.7 کلومیٹر پر پھیلا ہوا پل وکاز وے لنک کی

تعمیر کے ذریعہ جوڑے گا۔ یہ منصوبہ مکمل ہونے کے بعد 4 جزیروں کے مابین رابطے کو ہموار کرے گا، اس طرح معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا، روزگار پیدا ہوگا اور مالے خطے میں جامع شہری ترقی کو فروغ ملے گا۔

(ii) ہندوستان اور مالدیپ کے مابین براہ راست کارگو فیری سروس کا آغاز: جون 2019 میں مجلس (مالدیپ کا پارلیمنٹ) میں ہندوستان کے وزیر اعظم کے ذریعہ ہندوستان اور مالدیپ کے درمیان فیری سروس شروع کرنے کے اعلان کو یاد کرتے ہوئے، وزیر خارجہ نے اعلان کیا کہ براہ راست کارگو فیری سروس جلد ہی شروع ہوگی۔ وزیر خارجہ نے دوطرفہ تجارت اور رابطے کو بڑھانے اور دونوں ممالک کے مابین معاشی شراکت داری کو مزید فروغ دینے میں اس فیری سروس کی اہمیت پر زور دیا۔ کارگو فیری سروس سمندری رابطے کو بہتر بنائے گی، اور مالدیپ میں درآمد کرنے والوں اور بھارت میں برآمد کرنے والوں کے لئے پیشین گوئی کو یقینی بنائے گا۔ اس سے تاجروں کے لئے لوجسٹیکس کے اخراجات اور وقت میں بھی کمی آئے گی۔

(iii) ایئر ٹرویل ببل کا قیام: وزیر خارجہ نے ہندوستان اور مالدیپ کے مابین روزگار، سیاحت، میڈیکل ایمرجنسی صورتحال وغیرہ کے لئے دونوں اطراف کے لوگوں کی نقل وحرکت میں آسانی پیدا کرنے کے لئے ایک ایئر ٹرویل ببل کے قیام کا اعلان کیا۔ ہمارے اپنے خصوصی تعلقات کو مدنظر رکھتے ہوئے، مالدیپ ہمارا پہلا پڑوسی ملک ہے جس کے ساتھ ایئر ٹرویل ببل کا قیام عمل میں آیا ہے۔ ایئر ٹرویل ببل کا قیام مالدیپ میں سیاحت کی آمد اور آمدنی کو بڑھاوا دینے کے لئے ہندوستان کی مدد کی علامت ہے۔ دونوں ممالک میں ہیلتھ پروٹوکول پر سختی سے عمل کیا جائے گا۔ توقع ہے کہ ایئر ببل کے تحت پہلی پرواز 18 اگست سے شروع ہوگی۔

(iv) مالدیپ کو اشیائے ضروریہ کی فراہمی: 1981 کے دوطرفہ تجارتی معاہدے کے تحت ہندوستان کے وعدے کو پورا کرتے ہوئے، وزیر خارجہ نے سال 21-2020 میں مالدیپ کو اشیائے ضروریہ کی فراہمی کے لئے کوٹے کی تجدید کا فیصلہ کا اظہار کیا۔ ان اشیائے ضروریہ میں کھانے پینے کی چیزوں کے ساتھ ساتھ آلو، پیاز، چاول، گندم، آٹا، چینی، دال اور انڈے نیز ندی کی ریت اور پتھر کی مجموعی اشیاء شامل ہیں۔ کوٹے میں فوڈ سیکورٹی اور ضروری تعمیراتی سامان کی فراہمی کی یقین دہانی کرائی گئی ہے، جس سے مالدیپ میں اس طرح کی ضروری اشیاء کی فراہمی کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ قیمت کا استحکام بھی شامل ہے۔

COVID-19 وبائی بیماری کے دوران، جب کہ سپلائی چین درہم برہم ہوگئیں ہیں، بھارت مالدیپ کو ضروری اشیائے خوردونوش اور تعمیراتی سامان کی فراہمی کے ذریعہ حمایت کرتا رہا ہے۔ مئی 2020 میں، بھارت نے مشن ساگر کے ذریعہ 580 ٹن ضروری اشیائے خوردونوش بھی تحفے میں دی تھی۔

(v) فوری مالی امداد میں توسیع: COVID-19 کی صورتحال کی وجہ سے مالدیپ کو درپیش مالی چیلنجوں اور اس کی معاشی بحالی میں مالدیپ کی مدد کرنے کے ہندوستان کے عزم کو سامنے رکھتے ہوئے، وزیر خارجہ نے اعلان کیا کہ حکومت ہند نے مالدیپ کی حکومت کو سافٹ قرض کے انتظام کے ذریعہ اصولی طور پر فوری مالی امداد میں توسیع کا فیصلہ کیا ہے۔ دونوں فریقوں کے ذریعہ قرض کے انتظام کے طریقوں کو حتمی شکل دی جارہی ہے۔

5۔ مالدیپ کے وزیر خارجہ شاہد نے اپنی حکومت کی ترقیاتی ترجیحات کو پورا کرنے میں ہندوستانی حکومت کی جانب سے اٹھائے جانے والے اقدامات کو جم کر سراہا۔ انہوں نے بتایا کہ گریٹر مالے کنکٹوٹی پروجیکٹ بھارت - مالدیپ کے تعلقات میں ایک نیا سنگ میل ثابت ہوگا، اور مالدیپ کی معاشی اور صنعتی تبدیلی کو ثابت کرے گا۔ وزیر خارجہ شاہد نے ہندوستان کی جانب سے بروقت مالی امداد کی فراہمی پر اظہار تشکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس مالی مدد سے مالدیپ کی معیشت کی بحالی میں مدد ملے گی جو کہ کووڈ 19 کے بحران کے اثرات سے دوچار ہے۔

6۔ وزیر خارجہ شاہد نے ہندوستان اور مالدیپ کے مابین ایئر ٹرویل ببل کے قیام اور براہ راست کارگو فیری سروس بنانے کے فیصلے کا خیرمقدم کیا۔ یہ دونوں اقدامات دوطرفہ تجارت اور دونوں ممالک کے مابین قریبی عوام سے عوام کے تعلقات کو مزید تقویت بخشیں گے، جو کہ ہمارے متحرک شراکت داری کا سنگ بنیاد ہیں۔

7۔ نومبر 2018 سے، وزیر اعظم جناب نریندر مودی اور صدر ابراہیم محمد صالح کی قیادت میں، ہندوستان اور مالدیپ نے شراکت داری کا ایک متحرک اور حوصلہ مندانہ مرحلہ طے کیا ہے جس کی بنیاد باہمی اعتماد اور مشترکہ مفادات پر مبنی ہمارے پائیدار تعلقات پر ہے۔ بھارت کی 'پڑوسی پہلے' خارجہ پالیسی اور مالدیپ کی ’انڈیا فرسٹ‘ پالیسی ایک دوسرے کی تکمیل کرتی ہے اور اب اس کے ٹھوس نتائج ہمارے سامنے ظاہر ہو رہے ہیں۔ وزیر اعظم مودی اور صدر صالح نے پچھلے ڈیڑھ سال میں چار بار ملاقات کی ہے۔ امکان ہے کہ صدر صالح اس سال کے آخر میں ہندوستان کا دورہ کریں گے، یہ دورہ کووڈ 19 کی صورتحال سے مشروط ہے۔

8۔ بھارتی وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جیشنکر اور مالدیپ کے وزیر خارجہ عبد اللہ شاہد نے دو طرفہ منصوبوں اور اقدامات کے نفاذ میں ہوئی پیشرفت پر اطمینان کا اظہار کیا، خاص طور پر ان پروجیکٹس کے حوالے سے جن کا نفاذ 800 ملین امریکی ڈالر لائن آف کریڈٹ کے تحت ہوا ہے۔ دونوں رہنماؤں نے مل کر کام جاری رکھنے پر اتفاق کیا تاکہ دوطرفہ تعلقات کو وسیع تر اور مزید گہرا کیا جاسکے۔

نئی دہلی

13 اگست، 2020

DISCLAIMER : This is an approximate translation. The original is available in English on MEA’s website and may be referred to as the official press release.